بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

نگران : ملک منصور احمد عمر

مدیر : شمس الحق

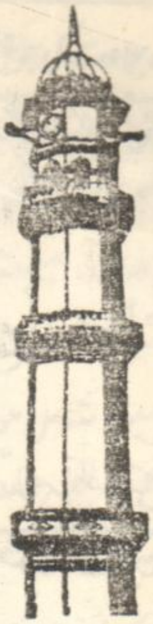

ماہنامہ مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

نبوت ۱۳۶۴ ہش — کتابت: مقصود الحق — نومبر 1985

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورۂ مغربی جرمنی

کولون میں تشریف آوری

17 ستمبر 1985 کولون مشن کی تاریخ میں اہم ترین اور پُرمسرت روز تھا کیونکہ مشن ہاؤس کی خرید کے بعد حضور اقدس افتتاح کیلئے کولون تشریف لا رہے تھے اور اس لحاظ سے بھی کہ اس دفعہ مغربی جرمنی کے دورہ کا آغاز بھی حضور انور یہاں سے ہی فرما رہے تھے۔

حضور اقدس کے دورہ کی اطلاع ملتے ہی مشن ہاؤس کی صفائی و تزئین کا خصوصی کام شروع ہو گیا تھا جو کم و بیش ایک ماہ تک جاری رہا جسمیں وقتہ وقتہ سے احباب جماعت نے مسلسل شب و روز کام کر کے حصہ لیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک کہ حضور اقدس بہمراہ قافلہ دوپہر ایک بجے کے قریب مشن ہاؤس تشریف لائے جہاں جملہ احمدی احباب اپنے پیارے آقا کے استقبال کیلئے صفوں میں کھڑے چشم براہ تھے جونہی حضور اقدس مشن ہاؤس کی چاردیواری میں داخل ہوئے احباب جماعت نے اهلاً و سهلاً و مرحباً اور محبت بھرے پُرجوش نعروں سے اپنے پیارے امام کا استقبال کیا اس موقعہ پر دو بچوں نے حضور اقدس کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے حضورِ اقدس نے استقبال کیلئے حاضر جملہ احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اس دوران حرم حضرت اقدس اور بچیوں کا استقبال مشن ہاؤس میں موجود لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے کیا۔

ازاں بعد حضور اقدس مشن کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے جہاں رہائشی مکان کی تفصیل مختصراً حضور اقدس کی خدمت میں عرض کی گئی اسکے بعد حضور ایدہ اللہ نے مشن ہاؤس کی جملہ عمارت کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور امیر صاحب جرمنی کو اس بارہ میں مزید ہدایات سے نوازا اسکے علاوہ حضور نے مشن ہاؤس کی

ملحقہ خالی جگہ اور بیرونی اطراف سے عمارت کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات ارشاد فرمائیں۔

اس دوران احباب جماعت مسجد میں جمع ہو چکے تھے جہاں حضور اقدس نے نماز ظہر پڑھائی نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد حضور ایدہ اللہ نے منتظمین سے مہمانوں کی آمد کے سلسلہ میں انتظامات کا جائزہ لیا اور بیش قیمت ہدایات ارشاد فرمائیں۔

بعد نماز عصر بھی حضور اقدس احباب جماعت میں تشریف فرما ہوئے اور مشن ہاؤس کی افتتاحی تقریب کے انتظامات کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔

شام چھ بجے مشن ہاؤس کے افتتاح کی تقریب کا آغاز حضور اقدس کی آمد پر تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ ہوا جو بالترتیب مکرم عرفان احمد صاحب صدر جماعت آخن اور مختار احمد صاحب نے کیں ہر دو کے ساتھ جرمن ترجمہ بھی پیش کیا گیا

اسکے بعد محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر مغربی جرمنی نے حضور اقدس کا مختصر تعارف جرمن احباب کیلئے پیش کیا۔

بعد ازاں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب انگریزی زبان میں ارشاد فرمایا (جسکا جرمن ترجمہ مکرم ہدایت اللہ صاحب جمیل اور پھر مکرم Kraun Jäger جرمن احمدی مسلم نے پیش کیا) جسمیں حضور اقدس نے اہل جرمنی کو نہایت شیریں اور پرجوش انداز میں اسلام کا پیغام دیا اور فرمایا آج کے دکھوں اور بے اطمینانی کا مداوا سوائے اسلام کے تم کہیں نہیں پا سکتے اسکے بعد افتتاحی تقریب میں شامل جرمن اور دیگر غیر پاکستانی احباب کو اسلام اور احمدیت کے بارہ میں سوالات کی دعوت دی گئی۔

افتتاحی تقریب اور مجلس سوال و جواب میں دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ جرمن جہاں خلاف معمول اپنے اوقات کو بھلا کر آئے ہیں سوائے ایک دو مہمانوں کے جنہیں بامر مجبوری واپس جانا پڑا اور اجازت لیکر گئے۔ جملہ مہمان نہایت دلچسپی سے مجلس میں موجود رہے اور مختلف سوال کرتے رہے اور مختلف سوالات کرکے حضور اقدس سے تسلی بخش جوابات پاتے رہے۔

خدا تعالیٰ کی خاص تائید اور خلافت کی برکت کے طفیل مقامی جماعت کی توقعات سے کئی گنا بڑھکر جرمن مہمان اس موقعہ پر حاضر ہوئے متوقع تعداد آٹھ دس جرمن احباب تھی لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے چالیس جرمن احباب اس موقعہ پر مجلس میں شامل ہوئے نیز چار اخباری نمائندے بھی تشریف لائے۔ حاضرین میں شہر کے وکلاء انتظامیہ کے عہدیداران اور دیگر اہالیان شہر شامل تھے۔

سوال و جواب کی محفل کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی مقامی کونسل NIEHL کے چیئرمین جناب ماتھیاس نیسن نے اس علاقہ میں مشن ہاؤس کے قیام پر حضور اقدس کو مبارکباد دی نیز خوش آمدید اور محبت بھرے جذبات کا اظہار پرجوش انداز میں کیا۔

ازاں بعد جملہ مہمانان نے حضور اقدس کی معیت میں شام کا کھانا تناول کیا اس دوران بھی حضور اقدس بیشتر وقت مہمانان سے گفتگو میں مصروف رہے اور مختلف امور پر ارشاد فرماتے رہے اور بعض سوالوں کے جوابات دیتے رہے نیز مہمان انفرادی طور پر حضور اقدس سے ملنے کا شرف حاصل کرتے رہے اس موقعہ پر جرمن مہمان خواتین کی طرف سے حضور اقدس کی خدمت میں پھول پیش کئے گئے اس دوران ایک جرمن بچی نے حضور کی خدمت میں خود پھولوں کا گلدستہ پیش کیا جسے حضور نے پیار کیا۔ بچی کی والدہ اس سعادت پر انتہائی مسرور و شاداں تھی۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد جملہ مہمانان نہایت دلچسپی سے حضور اقدس کے ارشادات سے محظوظ ہوتے رہے اور حضور کی موجودگی تک وہاں موجود رہے ازاں بعد حضور سے اجازت لیکر واپس گئے۔

اس کے بعد حضور نے جرمن احمدی خواتین کو شرفِ ملاقات سے نوازا اور ان خواتین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

اس دوران احباب جماعت نماز مغرب و عشاء کے لئے مسجد میں جمع ہو چکے تھے حضور نے نماز مغرب و عشاء پڑھائی، اور پھر آپ کچھ عرصہ کیلئے احباب جماعت میں رونق افروز ہوئے۔ نمازوں کے اوقات میں احباب جماعت کا شوق دیدنی تھا ہر کوئی اپنے آقا کی زیارت کیلئے دوڑا چلا آیا تھا تا کہ اپنی ترسی ہوئی نگاہوں کیلئے محبت کے انمول خزانے جمع کر سکے۔

18 ستمبر بروز بدھ اجتماعی ملاقات اور مجلس عرفان کا پروگرام تھا جسمیں علاقہ کی جملہ جماعتوں کے احباب کو شامل ہونے کی اطلاعات بھجوائی گئی تھیں۔ یہ پروگرام ساڑھے نو بجے صبح تلاوت قرآن کریم اور نظم کے ساتھ شروع ہوا۔ اس مجلس میں احباب جماعت نے مختلف دینی و علمی موضوعات پر سوالات کئے جن کے حضور اقدس نے تفصیلی جوابات دیئے۔

مستورات کیلئے الگ T.V. کے ذریعہ اس مجلس سے استفادہ کا انتظام کیا گیا تھا وہ بھی اس موقعہ پر سوالات بھجواتی رہیں جنکے جواب حضور ارشاد فرماتے رہے۔

یہ ایمان افروز پُر رونق مجلس دوپہر ایک بجے تک جاری رہی جسکے بعد حضور اقدس نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں دوپہر تقریباً دو بجے حضور اقدس بہمراہ قافلہ الوداعی دُعا کے ساتھ ہمبرگ کیلئے عازم سفر ہوئے۔ (جاری ہے 4)

یوم التبلیغ

(۳۰ نومبر ۸۵ء بروز ہفتہ)

اس روز ہر احمدی مرد ہر خاتون اور بچہ وہ بھی اسلام واحمدیت کی تبلیغ میں دن گزارے۔ دعائیں بھی بکثرت کی جائیں۔ بک سٹال۔ تقسیم لٹریچر۔ زبانی گفتگو اور چائے وغیرہ کی دعوت کے ذریعہ تبلیغ کریں۔

جلسۂ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(یکم دسمبر ۸۵ء بروز اتوار)

شعبہ اصلاح وارشاد کے تحت ہر جماعت میں جلسۂ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا جائے۔ مختلف قوموں کے افراد کو اسمیں دعوت دیا جائے۔ بالخصوص جرمنوں کو مدعو کیا جائے اور جرمن تقاریر کی جائیں۔

پانچویں سالانہ مجلس شوریٰ

(۷-۸ دسمبر ۸۵ء بروز ہفتہ اتوار)

عنقریب ایجنڈا اور جملہ جماعتوں کو بھجوایا جائیگا۔ ساری جماعت اس پر غور کرکے نمائندگان کے ذریعہ اپنی آراء بھجوائیں۔ نمائندگان کی منظوری تحریری طور پر قبل از وقت مکرم امیر صاحب جرمنی سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

پانچویں سالانہ تربیتی کلاس مغربی جرمنی:- تربیتی کلاس ۲۵ تا ۳۱ دسمبر مسجد نور فرنکفورٹ، مسجد فضل عمر ہمبرگ، بیت النصر کولن۔ مشن ہاؤس میونخ اور برلن میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔ مستورات کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ فوری اسماء بھجوائیں۔

ہمبرگ میں ورودِ مسعود

مورخہ ۱۸ ستمبر بروز بدھ تقریباً آٹھ بجے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ مع قافلہ فضل عمر مسجد ہمبرگ تشریف لائے حضور اقدس کو خوش آمدید کہنے کی غرض سے ھمبرگ مشن سے متعلقہ جماعتوں کے احباب کثیر تعداد میں موجود تھے مشن ہاؤس کی عمارت اور گرد ونواح کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور روشنیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔

حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں عزیزم خلیل احمد ابن مکرم لئیق احمد صاحب منیر و عزیزہ عطیۃ الخبیر بنت کوثر یونس خان صاحب نے پھولوں کے گلدستے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی احباب جماعت نے والہانہ اور پرجوش نعروں سے استقبال کیا۔

حضور اقدس ایدہ اللہ نے بعد ازاں مسجد اور ہال میں موجود صف آراء احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ چند غیر از جماعت احباب بھی آئے تھے ان کو بھی حضور نے شرف مصافحہ سے نوازا۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے مستورات کے خیمہ میں جا کر مستورات سے مصافحہ کیا۔

اسی روز شام کو نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد غیر پاکستانی احباب کیلئے ملاقات کا پروگرام تھا اس تقریب میں عرب۔ غانا، نائجیریا، جرمن، بنگلہ دیش اور فرانس وغیرہ ممالک کے احباب سے ملاقات کی۔ اس مجلس میں مکرم حفیظ الرحمان صاحب انور کو تلاوت قرآن مجید اور مکرم محمد یٰسین اختر صاحب کو نظم پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ مجلس میں حضور ایدہ اللہ نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دئیے یہ مفید مجلس دس بجے سے لیکر رات ایک بجے تک جاری رہی اور احباب نے بڑی توجہ سے حضور اقدس کے جوابات سے استفادہ کیا۔

مورخہ ۱۹ ستمبر بروز جمعرات صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشن ہاؤس کی توسیع کے منصوبہ کا جائزہ لینے کیلئے ایک ماہر تعمیرات سے گفتگو فرمائی اسی روز دن کے گیارہ بجے ہوٹل ATLANTIK میں پریس کانفرنس کا پروگرام تھا اس غرض کیلئے پریس کو قبل ازیں آگاہ کیا جا چکا تھا چند احباب نے ذاتی طور پر نمائندگان کو مدعو کیا ہوا تھا اس پریس کانفرنس میں 12 پریس نمائندگان وصحافی اور ٹی وی کے نمائندگان تشریف لائے۔ حضور ایدہ اللہ نے دو گھنٹہ تک پریس نمائندگان کے سوالات کے اطمینان بخش جوابات دیئے۔ حضور نے ہمبرگ میں اپنی آمد کا مقصد، اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلو اور عصر حاضر کے اہم مسائل مثلاً امن اور انسانی ھمدردی کے ضمن میں جماعت احمدیہ کی مساعی پر روشنی ڈالی اس کانفرنس میں مکرم ہدایت اللہ صاحب جمیل کو ترجمانی کے فرائض ادا کرنے کی توفیق ملی۔

پریس کانفرنس کے بعد ھمبرگ مشن کیلئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چند نئی جگہوں کا معائنہ فرمایا۔

اسی روز نماز مغرب وعشاء کے بعد مجلس عرفان کا انعقاد ہوا اسمیں حضور اقدس ایدہ اللہ نے احباب کے سوالات کے جواب دیئے سوال کرنے والوں میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت اور سکھ دوست بھی شامل تھے۔

جمعۃ المبارک کو مقامی پریس کے اخبار BILD نے ایک کالمی مختصر خبر شائع کی جسمیں حضور کی آمد کا مقصد اور جماعت کیلئے نئی جگہ برائے مشن کی خریدکا ذکر تھا۔

موقر اخبار DIE WELT نے خاص لمبی خبر دی اور جماعت کے چند تعارفی کوائف کے علاوہ مشن کی توسیع کیلئے نئی جگہ کی تلاش کا نمایاں ذکر کیا۔

اسی روز ایک مقامی سرکاری ادارہ کے نمائندہ نے خصوصی درخواست کرکے حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور جماعت کے سلسلہ میں اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔

یہ روز اس لحاظ سے بھی مبارک ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے پہلی بار ھمبرگ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا خطبہ جمعہ میں مختلف یورپین ممالک میں نئے مشنوں کے افتتاح کے تذکرہ کے بعد تبلیغ کے سلسلہ میں فرمایا کہ آجکل کوئی قوم اتنی تیزی سے احمدیت کی طرف مائل نہیں ہو رہی جتنی کہ عرب۔ اس پکے ہوئے پھل کو محفوظ کریں اور سنبھالیں جو لوگ سنبھال نہیں سکتے انکا پھل ضائع ہو جاتا ہے۔ بنیادی بات علم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار ہے سارا جرمنی آپکی فتح کیلئے کھلا پڑا ہے جرمن بڑی حکمت کے ساتھ اظہار کر رہے ہیں کہ وہ احمدیت کی طرف مائل ہوتے چلے جا رہے ہیں ہمبرگ پریس کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مغربی پریس کا ایک نمائندہ کہہ رہا تھا کہ یہاں بات کوئی کیا کرے ہر بات پر زبان بند ہو جاتی ہے۔ حضور اقدس نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی تقدیر کا ہاتھ دکھائی دے رہا ہے آپ خدا کی تقدیر کے ساتھ ساتھ چلیں فرمایا ہمبرگ میں جرمنی کی سب سے بڑی اور خوبصورت مسجد بنائی جائیگی جتنی بھی وسیع مسجد ہو آپ نے اسکو بھرنا ہے اصل شان آپ ہیں ظاہری شان تو لوگوں کیلئے ہوگی حضرت مصلح موعودؓ کے ایک شعر کے حوالہ سے فرمایا:

> ہمیں پکڑنے پہ قدرت کہاں تجھے صیاد — کہ باغ گلشن احمد کی عندلیب ہیں ہم

دشمن کو توفیق نہیں ہوگی کہ نیک باتوں میں آپکا تعاقب کر سکے دعائیں کریں اور عہد کریں کہ مسجدوں کو نیک بندوں اللہ سے پیار کرنے والے بندوں سے بھرتے چلے جائینگے۔

خطبہ ثانیہ میں مقامی جماعت سے اپنی محبت کا ذکر حضور اقدس نے ایسے رقت بھرے انداز میں فرمایا کہ وفور جذبات سے سب احباب کی چیخیں نکل گئیں اور مسجد گریہ و بکا کا منظر پیش کرنے لگی۔

نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور مع قافلہ برلن کے لئے روانہ ہو گئے

برلن میں تشریف آوری

مغربی برلن کی سرحد پر صدر جماعت مکرم سلطان احمد صاحب اکھوال برلن جماعت کے بعض احباب کے ہمراہ استقبال کیلئے موجود تھے حضور اقدس کا قیام "STEINBERGER HOTEL" میں تھا۔ رات دس بجے ہوٹل پہنچنے پر نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں بعد ازاں حضور اقدس مقامی احباب کے درمیان تشریف فرما ہوئے سب مقامی احباب نے حضور اقدس سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا باری باری سب احباب اپنا تعارف کراتے رہے آخر میں حضور اقدس مستورات میں بھی تشریف لے گئے۔

مجلس عرفان کے دوران حضور انور نے احباب جماعت سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اگر کوئی دوست یا بہن کوئی بات پوچھنا چاہیں یا کوئی امر پیش کرنا چاہیں تو اس وقت موقعہ ہے بعض دوستوں نے بعض امور پیش کئے ایک امر یہ تھا کہ یہاں مشن قائم کیا جائے اور مبلغ بھجوایا جائے اس پر حضور نے فرمایا کہ یہ معاملہ زیر غور ہے اس موقعہ پر ایک جرمن خاتون نے بیعت کی خواہش ظاہر کی اور حضور اقدس کی اجازت سے انہوں نے زنانہ حصہ سے مائک پر بیعت کے الفاظ دہرائے یہ منظر نہایت ایمان افروز تھا جب وہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کر رہی تھیں۔ یہ ایمان افروز مجلس دعا پر ختم ہوئی۔

اگلے روز اسی ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا صحافیوں کے علاوہ مقامی عدالت کے جج اور چند وکلاء بھی تشریف لائے ہوئے تھے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ پریس کانفرنس جاری رہی۔

پریس کانفرنس کے اختتام پر حضور اقدس مع قافلہ دیوار برلن کی سیر کیلئے تشریف لے گئے تقریباً ایک گھنٹہ تک حضور نے وہاں مختلف مقامات دیکھے دیوار برلن کے قریب بنی ہوئی پوسٹوں سے بذریعہ دوربین مشرقی برلن کا بھی نظارہ فرمایا۔

دوپہر دو بجے کے قریب برلن سے فرانکفورٹ کیلئے روانگی ہوئی۔

فرانکفورٹ میں آمد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع قافلہ 21 ستمبر برلن سے بذریعہ کار روانہ ہو کر رات ساڑھے دس بجے "ناصر باغ" تشریف لائے مغربی جرمنی کے تمام علاقوں سے آئے ہوئے احباب نے حضور کو والہانہ انداز میں خوش آمدید کہا حضور انور نے جملہ حاضر احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد حضور اقدس کچھ دیر کیلئے احباب کے درمیان تشریف فرما رہے مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا اور امیر صاحب کو بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

افتتاحِ ناصر باغ

22 ستمبر 1985 بروز اتوار تقریباً گیارہ بجے صبح "ناصر باغ" کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی احمدی احباب و مستورات کے علاوہ GROSS GERAU علاقہ کے کم و بیش یک صد غیر پاکستانی اور غیر مسلم جرمن اور دیگر افراد شامل ہوئے۔ حاضری 850 ریکارڈ کی گئی GROSS GERAU کے قائمقام چیئرمین HERR GERD STÜRBER بطور مہمان خصوصی اس تقریب میں شامل ہوئے۔

تلاوت قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام (مع جرمن ترجمہ) کے بعد مکرم امیر صاحب مغربی جرمنی نے حضور اقدس کے متعلق تعارفی کلمات کہے اس کے بعد حضور انور کا خطاب شروع ہوا۔ حضور کا خطاب انگریزی زبان میں تھا جسکا جرمن زبان میں رواں ترجمہ مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیل نے کیا۔

حضور اقدس نے اپنے خطاب میں فرمایا "میں سب سے پہلے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے آج ہمیں اس تقریب کیلئے موقع عطا فرمایا ہے اسکے ساتھ ان دوستوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جو ہماری جماعت سے تعلق نہیں رکھتے اور یہاں وقت نکال کر تشریف لائے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے اس جگہ کو اسلئے خریدا ہے کہ ہماری فرانکفورٹ کی مسجد چھوٹی ہو گئی ہے ہمارے ہمسائے اگرچہ اچھے لوگ ہیں لیکن پھر بھی انہیں بعض دفعہ ہماری وجہ سے تکلیف ہوتی ہے اسلئے یہ بڑی جگہ لی گئی ہے تاکہ ہمارے جلسے اور دوسرے مذہبی تہوار یہاں منائے جا سکیں۔

حضور اقدس نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز خوبصورت تخلیق فرمائی ہے پھر کیا وجہ ہے کہ انسان بعض اوقات خوبصورت نظر نہیں آتا اسکی وجہ یہ ہے کہ جب انسان اچھائی کا راستہ اختیار کرتا ہے تو صرف تب خوبصورت نظر آتا ہے اور جب برائی کے راستہ پر چلتا ہے تو خوبصورتی کو کھو دیتا ہے۔ اچھائی اور برائی کے دونوں راستے انسان کو دکھائے گئے ہیں اچھائی کا راستہ اختیار کرکے وہ خدا کے قریب ہوتا اور خوبصورت نظر آتا ہے اور برائی کا راستہ اسے خدا سے دور اور بدزیب بنا دیتا ہے۔

حضور کے خطاب کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب کیا انہوں نے اپنے خطاب کی دستخط شدہ کاپی مکرم امیر صاحب کو دی جسکا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"قابل قدر خلیفہ اور عزیز جماعت! GROSS GERAU شہر کے مکینوں کی جانب سے میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں میں اس دلی استقبال کیلئے شکر گزار ہوں جس سے دوستی کا احساس ابھرا ہے آپ لوگوں کی کاروں کی نمبر پلیٹوں سے مجھے اس مرکزی اہمیت کا علم ہو گیا ہے جو "ناصر باغ" کو آپ کی جماعت میں حاصل ہے۔

GROSS GERAU بیس ہزار افراد کا ایک چھوٹا سا شہر ہے لیکن اسمیں کم و بیش 70 قومیتوں اور مختلف مذاہب کے افراد آباد ہیں جو آپس میں امن و سکون کے ساتھ رہ رہے ہیں۔

ہم آپکو اچھی ہمسائیگی کی پیشکش کرتے ہیں باہمی مفاہمت اور ایک دوسرے سے سیکھنے کیلئے ہم تیار ہیں یہ تمام امور یعنی اچھی ہمسائیگی باہمی مفاہمت اور ایک دوسرے سے کچھ سیکھنے کیلئے تیار رکھنا ہمارے مشترکہ نصب العین "امن" کیلئے اہمیت کے حامل ہیں۔"

تقریب کا اختتام دعا پر ہوا۔ تقریب کے بعد علاقہ کے معززین نے حضور اقدس کی معیت میں کھانا تناول فرمایا کھانے کے بعد حضور انور اور مہمان خصوصی نے باغ کے احاطہ میں ایک ایک پودا لگایا۔

مجلس عرفان

بعد نماز عصر مجلس عرفان منعقد ہوئی مجلس عرفان کے دوران "ناصر باغ" میں وسیع پنڈال احباب جماعت سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا معزز مہمانوں کیلئے کرسیوں کا انتظام تھا اس موقعہ پر حضور انور نے احباب جماعت اور بعض عرب مہمانوں وغیرہ کے سوالات کے جواب دیئے۔

عشائیہ

22 ستمبر بروز اتوار ½8 بجے شب مکرم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب قریشی نے حضور اقدس کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا تھا اس موقعہ پر مکرم قریشی صاحب نے GRUSS GERAU کے جرمن معززین کو بھی مدعو کیا تھا کم و بیش 25 معزز مہمانوں نے اس موقعہ پر شرکت کی کھانے کے دوران اور کھانے کے بعد تقریباً دو گھنٹہ تک سوال و جواب کی ایک نہایت دلچسپ اور ایمان افروز مجلس جاری رہی حضور انور کے جوابات اور ارشادات سے معززین شہر بے حد متاثر ہوئے ہر مرد اور عورت کے چہرے سے عیاں ہوتا تھا کہ یہ شام انکی زندگی کی یادگار گھڑی ثابت ہوگی ۔

پریس کانفرنس

23 ستمبر بروز پیر 11 بجے قبل دوپہر پریس کلب فرانکفورٹ میں حضور اقدس نے پریس کانفرنس میں شرکت فرمائی ۔ پریس کانفرنس میں تقریباً دس نمائندگان شامل ہوئے جن میں درج ذیل صحافتی اداروں کے ارکان قابل ذکر ہیں ۔

1, D.P.A (2, E.D.P (3, HESSICHER RUNDFUNK (4, NEUE PRESSE (5, EV. KIRCHE

ڈاکٹر کیوسی مرحوم کی قبر پر دعا

پریس کانفرنس سے فارغ ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ اس قبرستان تشریف لے گئے جہاں مکرم ڈاکٹر عبد الہادی اطالو کیوسی (جنہوں نے سپرانٹو زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا تھا) مدفون ہیں حضور اقدس نے مرحوم کی قبر پر دعا کی ۔

اس کے بعد حضور مسجد نور تشریف لائے کچھ وقت کیلئے امیر اور مشنری انچارج کے دفتر میں تشریف فرما ہوئے پھر وضو فرمایا اور مسجد کے محراب میں نوافل ادا کئے ۔ اس موقعہ پر حضور نے مسجد میں ڈیوٹی پر متعین نوجوانوں کے متعلق فرمایا کہ یہ انکی بڑی قربانی ہے کہ سب احباب ناصر باغ میں ہیں اور یہ یہاں ڈیوٹی دے رہے ہیں بعد ازاں حضور اندرون خانہ تشریف لے گئے اور مکرم مشنری انچارج صاحب کے ہر بچہ کو اٹھا کر پیار کیا اور بوسہ دیا ۔ تقریباً ½1 بجے حضور ناصر باغ تشریف لائے ۔

استقبالیہ

23 ستمبر 1985 ساڑھے چھ بجے شام "HOLIDAY INN" فرانکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں استقبالیہ پیش کیا گیا جسمیں احباب جماعت کے علاوہ ستّر جرمن اور دیگر ممالک کے معززین (مرد و زن) نے شرکت کی اس موقعہ پر چین اور بھارت کے قونصل جنرل صاحبان . سماجی امور کی وزارت کے سیکرٹری اور فرانکفورٹ شہر کے تین مشہور وکلاء بھی شامل تھے ۔
کھانے کے دوران باری باری سب مہمانوں کا حضور اقدس سے تعارف کروایا گیا
کھانے کے بعد حضور اقدس نے فرمایا کہ حاضرین نے فرداً فرداً بعض ایسے سوال کئے ہیں

جنکا اجتماعی جواب دینا مناسب ہوگا چنانچہ حضور سٹیج پر تشریف لے گئے اور حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے اس مجلس میں دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ دو اڑھائی گھنٹے کی سوال و جواب کی مجلس کے بعد بھی حاضرین اس مجلس کو جاری رکھنا چاہتے تھے حضور نے فرمایا میں تو تھکا نہیں لیکن مجھے ڈر ہے کہ شاید کوئی مہمان ایسے ہوں کہ وہ تھک گئے ہوں یا جانا چاہتے ہوں لیکن احترام اور ادب کی وجہ سے وہ اسکا اظہار نہ کرتے ہوں لہذا مجلس کو ختم کیا جائے۔ ہر مہمان حضور کے عالی مرتبہ اور تبحرِ علمی سے بیحد متاثر نظر آتا تھا اور اسبات کا اظہار بھی کیا گیا۔

مکرم ہدایت اللہ صاحب جمیل حضور اقدس کے ارشادات کا جرمن ترجمہ ساتھ ساتھ کرتے جاتے تھے اس موقعہ پر حضور نے جرمن قوم کے ساتھ اپنے اُنس اور تعلق کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں لندن میں T.V. میں جرمن کھلاڑی کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا وہ کھیل ہار رہا تھا تو میں نے دُعا کی کہ اے خدا اسے جیت عطا فرما میں نے اسی وقت اپنے گھر والوں کو کہہ دیا کہ یہ جرمن نوجوان ضرور جیتے گا کیونکہ مجھے قبولیتِ دُعا کا یقین ہو گیا تھا چنانچہ خدا کے فضل سے یہ جرمن کھلاڑی جیت گیا آپ لوگ شاید دعا کی حقیقت کو پوری طرح نہ سمجھ سکیں لیکن یہ حقیقت ہے کہ یہ قبولیتِ دُعا کا معجزہ تھا اور اس سے میری جرمن قوم کے ساتھ دلی وابستگی کا پتہ چلتا ہے کیونکہ یہ وہ قوم ہے جس نے ہمارے نوجوانوں کے ساتھ احسان کا سلوک کیا ہے۔ اس موقعہ پر حضور نے یہ بھی فرمایا کہ جرمن حکومت مجھے اپنی جماعت کے افراد سے ملنے کیلئے جرمنی کا ویزہ دینے میں فراخدل نہیں ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ انکے اپنے بعض اصول ہیں جنکی وہ پابندی کرتے ہیں لیکن جرمن عوام ہم سے محبت کرتے ہیں اور ہمارے دلوں میں بھی انکے لئے محبت اور احسان مندی کے جذبات ہیں۔

24 ستمبر 1985 کو صبح کے وقت حضور میونخ جانے کیلئے روانہ ہو گئے۔

میونخ میں ورودِ مسعود

مؤرخہ 24 ستمبر بروز منگل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ تقریباً 2 بجے میونخ سے ٦٥ کلومیٹر دور HOLLEDAU نامی جگہ پہنچے جہاں مکرم عبد الباسط طارق صاحب مبلغ میونخ اور مکرم عبد الرؤف صاحب صدر جماعت میونخ اور مبارک احمد صاحب ناصر حضور اقدس اور اہلِ قافلہ کے استقبال کیلئے آئے ہوئے تھے۔ قافلہ وہاں سے روانہ ہو کر ساڑھے تین بجے میونخ شہر کے وسطی حصہ میں واقع ہوٹل HOLIDAY INN پہنچا۔

کچھ دیر آرام فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نیچے ہال میں تشریف لے گئے جہاں میونخ مشن سے متعلقہ جماعتوں کے تقریباً ڈیڑھ صد افراد صفوں میں قبلہ رُو نماز کے لئے تیار بیٹھے تھے حضور پر نور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں نماز کے بعد احباب میں رونق افروز ہوئے اور حضور اقدس نے میونخ مشن سے متعلقہ جماعتوں کے صدران سے باری باری افرادِ جماعت کی تعداد اور فیملیوں کی تعداد کے متعلق استفسار فرمایا۔

تعارف کے بعد حضور نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اسلام اور اسکی تعلیمات کے بارے میں کوئی سوال پوچھنا چاہے

تو پوچھ سکتا ہے اسپر سوالات کا سلسلہ شروع ہوا اور یہ مجلس سات بجے شام تک جاری رہی اسکے بعد کھانے کا وقت تھا اس دوران حضور ایدہ اللہ میونخ شہر سے ۵۰ کلو میٹر باہر مسجد بنانے کیلئے پلاٹ اور مکان دیکھنے کیلئے تشریف لے گئے اس دوران حضور پرنور نے زمین کی خرید کے سلسلہ میں ایک پراپرٹی ڈیلر سے گفتگو فرمائی مکان ملاحظہ فرمایا اور زمین کی خرید کے سلسلہ میں مبلغین کو ہدایات سے نوازا۔ بعدازاں واپس اپنی قیامگاہ تشریف لے آئے اور نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔ نماز کے بعد مجلس علم و عرفان کی دوسری نشست کا آغاز ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور کیطرف سے سوالات کی دعوت ملنے پر حاضرین میں سے بعض جرمن، عرب ایرانی اور پاکستانی نے مختلف موضوعات جیسے خوابوں کا انسانی زندگی پر اثر، خلائی سفر، سیاروں کی گردش اور تخلیق کائنات کا نظام، شیعہ فرقہ کے عقائد اور قرآن کریم کی عالیشان کے بارے میں علمی سوالات کے متاثر کن اور علم کی گہرائیوں سے پُر جوابات دیئے۔ یہ مجلس رات ½10 بجے تک جاری رہی بعدازاں بیعت کے خواہشمند ایک پاکستانی دوست اور ایک جرمن خاتون نے بیعت کی۔

پریس کانفرنس

اگلے روز مورخہ 25 ستمبر بروز بدھ صبح گیارہ بجے حضور پریس کانفرنس کیلئے نیچے THERESIA HALL میں تشریف لائے اور ایک گھنٹہ تک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جسکے بعد حضور واپس تشریف لے گئے ایک بجے بعد دوپہر حضور نماز ظہر کیلئے تشریف لائے۔ بعد نماز حضور نے ہوٹل کی لابی میں ملاقات کے خواہشمند عرب دوستوں سے تبلیغی گفتگو فرمائی۔ بعدازاں حضور اپنی قیامگاہ تشریف لے گئے اور دوپہر کا کھانا نوش فرمایا۔

تین بجے سہ پہر حضور نے میونخ مشن سے متعلقہ مستورات کی درخواست پر انہیں مع بیگم صاحبہ ملاقات کے شرف سے نوازا۔

روانگی

قریباً چار بجے حضور عازم زیوورک ہوئے۔ محترم ملک منصور احمد صاحب عمر مشنری انچارج مغربی جرمنی مع چند احباب کے میونخ اور زیوورک کے درمیان آٹوبان پر حضور پرنور اور اہل قافلہ کو الوداع کہا اسطرح حضور اقدس کا مغربی جرمنی کا دورہ اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ولادت:- (1) مکرم عبدالباسط صاحب طارق مبلغ میونخ کو خداتعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے عطاء الواسع طارق نام تجویز فرمایا ہے

(2) مکرم فضل الرحمان صاحب انور ہمبرگ کو خداتعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے نام ابراہیم تجویز کیا گیا ہے

(3) مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب (Steinbach) کو خداتعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے جسکا نام الصار احمد تجویز کیا گیا ہے

(4) مکرم ملک عبیداللہ صاحب (Bietigheim) کو خداتعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ نے رضاء اللہ نام تجویز فرمایا ہے

احباب جماعت ان سب کی درازیٔ عمر اور خادم سلسلہ ہونے کیلئے دعا کریں۔

آمین:- مکرم ملک وسیم احمد صاحب ساجد کے بیٹے وقاص بن ساجد نے چھ سال کی عمر میں قرآن مجید ختم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی کا پانچواں سالانہ اجتماع

مؤرخہ 20-19 اکتوبر 1985/ اخاء ۱۳۶۴ ہش بروز ہفتہ اتوار "بیت النصر" کولون میں مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی کا پانچواں سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ مکرم مولانا بشارت احمد صاحب محمود مبلغ سلسلہ کولون نے اپنے خطاب اور دعا کے ساتھ اجتماع کا افتتاح کیا آپ نے انصار اللہ کے اہم فرائض کیطرف انہیں توجہ دلائی۔ اس اجتماع کے دوران تلاوت۔ نظم۔ تقاریر۔ عام دینی معلومات، پیغام رسانی، مشاہدہ و معائنہ۔ رِنگ۔ والی بال۔ دوڑ اور کلائی پکڑنے کے دلچسپ مقابلہ جات ہوئے۔ تلاوت۔ تقاریر اور عام دینی معلومات کے مقابلہ جات میں تمام انصار نے شرکت کی۔ مجلس شوریٰ کا انعقاد بھی عمل میں آیا نیز سوال و جواب کی ایک دلچسپ اور مفید مجلس میں تمام مبلغین نے انصار کے سوالات کے جوابات دیئے۔ درسِ قرآن مجید اور حدیث علی الترتیب مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر اور مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے دیا۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی نے بھی انصار سے خطاب کیا اور انہیں انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی آپ نے انصار میں انعامات بھی تقسیم فرمائے۔ مکرم مولانا عبدالباسط صاحب طارق نے اپنے خطاب میں انصار کو مفید نصائح فرمائیں۔ اختتامی خطاب مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر نائب صدر مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی نے فرمایا (بقیہ صفحہ 12 پر)

رپورٹ جلسہ جماعت احمدیہ راٹنگن

مؤرخہ 2 نومبر 1985 جماعت احمدیہ راٹنگن نے اپنے مقامی دوسرے سالانہ جلسہ کا انعقاد کیا اس موقعہ پر دس بیرونی جماعتیں بھی جلسہ میں شامل ہوئیں۔

یہ جلسہ TÜRKISCHES CLUBHAUS میں منعقد ہوا جسکو تحریراتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر پاکیزہ کلمات کے بینرز سے مزین کیا گیا تھا۔ جلسہ کا آغاز مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر مشنری انچارج مغربی جرمنی کی زیرِ صدارت مکرم مرزا انور صاحب کی تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ نظم مکرم منصور احمد صاحب کوکب نے پڑھی۔ بعد ازاں صدرِ جلسہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا جسمیں آپ نے اس قسم کے اجتماعات کی اہمیت واضح فرمائی نیز تبلیغ کیلئے تمام ذرائع بروئے کار لانے پر زور دیا۔

اسکے بعد "وقت کے تقاضے" کے زیرِ عنوان مرزا انور صاحب نے تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم شیخ رفیق احمد صاحب نے تقریر کی جسکا عنوان تھا "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم"۔ پہلے اجلاس کی آخری تقریر صدر جماعت احمدیہ راٹنگن مکرم منور احمد صاحب اختر نے "پیشگوئیاں دربارہ ظہورِ امام مہدی علیہ السلام" کے موضوع پر کی۔

دوپہر کے کھانے اور نمازِ ظہر و عصر کے بعد محفلِ سوال و جواب کا انعقاد ہوا جسمیں مبلغینِ سلسلہ نے احبابِ جماعت کے سوالات کے جوابات دیئے۔

اس اجلاس کا آخری حصہ مبلغین کرام کے خطابات پر مشتمل تھا مکرم بشارت احمد صاحب محمود نے "اسلام میں عورتوں کے حقوق" اور مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر نے "خلافت احمدیہ" کے موضوعات پر خطاب فرمایا۔ جلسہ کے دوران ترجمانی کے فرائض مکرم امتیاز احمد صاحب (راڈے فورم والڈ) نے ادا کئے۔ دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

یوریین مراکز کے قیام کی تحریک میں زیورات پیش کرنیوالی خواتین

(تیسری قسط)

اس سے قبل دو اقساط شائع کی جاچکی ہیں

محترمہ بشریٰ خان صاحبہ (Offenbach) بالیاں 2 عدد

محترمہ شفقت نجم صاحبہ اہلیہ مکرم انیس احمد صاحب نجم Eppelheim کانٹے 2 عدد ہار 1 عدد انگوٹھی 1 عدد

محترمہ طاہرہ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب فرانکفورٹ بازوبند 1 عدد

محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب راڈے فورم والڈ ٹکہ 1 عدد

محترمہ مسز جمیل گل صاحبہ Schwalbach زنجیر برائے لاکٹ 1 عدد

عزیزم عطاء المنان + عزیزم ضیاء اللہ
عزیزم عبدالناصر پسران عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب چوڑیاں 3 عدد

محترمہ عارفہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب فرانکفورٹ چوڑیاں 3 عدد

محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک خلیل احمد صاحب Germersheim چوڑیاں 2 عدد انگوٹھی 1 عدد

اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب Dietzenbach انگوٹھی 1 عدد

محترمہ بشریٰ ملک صاحبہ اہلیہ ملک عبید اللہ صاحب Bietigheim چوڑیاں 3 عدد

محترمہ عذرا زوار ملک صاحبہ اہلیہ ملک قمر الزمان صاحب " چوڑیاں 2 عدد کانٹے 2 عدد

اہلیہ مکرم سلطان احمد طاہر صاحب انگوٹھی 1 عدد بالیاں 2 عدد

اہلیہ صاحبہ مکرم مبارک احمد صاحب جاوید Berlin انگوٹھی ایک عدد

محترمہ شہناز پروین صاحبہ اہلیہ محمد یونس صاحب بالیاں 2 عدد انگوٹھیاں 2 عدد تیلی 1 عدد

محترمہ منور ناصرہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب لاکٹ 1 عدد کانٹے 2 عدد ازطرف والد صاحب + انگوٹھیاں 2 عدد ازطرف والدہ صاحبہ ٹاپس 2 عدد ازطرف ہمشیرگان

محترمہ صابرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر باجوہ صاحب Schwalbach بالیاں 2 عدد

محترم اعجاز احمد طارق صاحب ازطرف والدہ صاحبہ کڑا 1 عدد

محترمہ فوزیہ نازلی صاحبہ اہلیہ عبدالقادر صاحب Grossgerau انگوٹھی + لاکٹ 1 عدد کانٹے 2 عدد

محترمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ Meschede انگوٹھی ایک عدد

محترمہ ناصرہ ناہید صاحبہ اہلیہ مبشر احمد صاحب شاہد انگوٹھی 1 عدد لاکٹ 1 عدد کانٹے 2 عدد (Schonick)

محترمہ بشریٰ رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب چوڑیاں 2 عدد

اہلیہ صاحبہ مکرم امجد چوہدری صاحب Kaiserslautern کڑے 2 عدد + کڑا ایک عدد برائے پریس

محترمہ طاہرہ رؤف صاحبہ Nürnberg انگوٹھی 1 عدد زنجیر 1 عدد

اہلیہ صاحبہ مکرم شاہد لطیف صاحب Köln انگوٹھیاں 2 عدد

اہلیہ صاحبہ مکرم عبدالرشید ندیم صاحب " انگوٹھی 1 عدد

اہلیہ صاحبہ مکرم تنویر احمد صاحب " کانٹے 2 عدد ہار 1 عدد

اہلیہ صاحبہ مکرم جہان خان صاحب " چوڑیاں

ولادت

برادرم مکرم ہدایت اللہ صاحب جمیل کو خداتعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے عطیۃ الشافی نام تجویز فرمایا ہے احباب کی خدمت میں عزیزہ کی درازیٔ عمر اور خادمۂ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دعائے مغفرت

مکرم محمد اجمل صاحب نورنبلڈن کی خوش دامن صاحبہ پچھلے دنوں پاکستان میں وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ (اجتماع انصاراللہ)

ازصفحہ 11

آپ نے انصاراللہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا یہ ارشاد یاد دلایا کہ آپ میں سے ہر احمدی جرنیل ہے اور اس نے طارق کی طرح دنیا کے ممالک کو اسلام کیلئے فتح کرنا ہے۔ دعا پر یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع میں خدا کے فضل سے بائیس 22 انصار نے شرکت کی جو جرمنی کے مختلف شہروں سے طویل مسافت طے کرکے آئے تھے۔ تقریباً تیس 30 خدام اور پندرہ 15 اطفال نے بھی استفادہ کیا۔ جماعت کولون نے اجتماع کے انتظامات میں بہت تعاون کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ان الدین عند اللہ الاسلام

نیشنل قیادت خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

"تبلیغِ اسلام کی جو لَو میرے مولا نے میرے دل میں جگائی ہے اور آج ہزارہا احمدی سینوں میں جل رہی ہے اِسکو بُجھنے نہیں دینا! اِسکو بُجھنے نہیں دینا! تمہیں خدائے بالا و برتر کی قسم کہ اِسکو بُجھنے نہیں دینا اِس مقدس امانت کی حفاظت کرو! میں خدائے ذوالجلال والاکرام کے مقدس نام کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تم اِس شمعِ نور کے امین بنے رہو گے تو خدا اِسے کبھی نہیں بُجھنے دے گا یہ لَو بلند تر ہو گی اور پھیلے گی اور سینہ بسینہ روشن ہوتی چلی جائیگی اور تمام تاریکیوں کو اُجالوں میں بدل دے گی۔"

پس اے خدام بھائیو! اُٹھو اپنی سستیوں کو دور کرو! اور خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تبلیغ کے میدان میں کود پڑو! خدا تمہاری مدد کرے۔

شعبہ اعتماد:- قائدین مجالس سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی مجالس خدام الاحمدیہ کی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے ارسال کر دیا کریں۔ رپورٹ کی ایک کاپی صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو بھی ارسال کریں۔

شعبہ تجنید:- جن مجالس نے ابھی تک سال 86-1985 کی فہرست تجنید مکمل کر کے نہیں بھجوائی وہ جلد از جلد بھجوا دیں۔

شعبہ اشاعت:- خدام الاحمدیہ کا رسالہ مشکوٰۃ قادیان سے چھپتا ہے خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ اِس رسالہ کے خریدار بنیں۔ سالانہ چندہ بیس مارک ہے۔ یہ رسالہ دوماہی ہے۔

شعبہ مال:- جن خدام نے ابھی تک زیرِ تعمیر گیسٹ ہاؤس قادیان "ایوانِ خدمت" میں حصہ نہیں لیا وہ براہ کرم کم از کم 50 مارک ادا کر کے اس تحریک میں شامل ہوں۔

جن مجالس نے ابھی تک بجٹ 86-1985 ارسال نہیں کیا وہ براہِ کرم جلد از جلد بھجوا دیں۔ نیز چندہ مجلس بمع STATEMENT ہر ماہ کی دس تاریخ تک نیشنل قیادت کے اکاؤنٹ میں ارسال کر دیا کریں۔

مجالس کی دوڑ

نیورن برگ:- خدام الاحمدیہ نیورن برگ کے تین خدام کے ذریعہ تین پاکستانی اور ایک جرمن خاتون نے بیعت کی۔ اسیطرح تعلیم القرآن کلاس جاری کی گئی۔

کولون:- ماہ ستمبر کی رپورٹ کے مطابق 32 خدام نے حضور کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے۔ پندرہ (15) وقار عمل ہوئے۔ ساٹھ (60) خدام نے حصہ لیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کیطرف سے تحریک جدید کے

نئے سال کا اعلان

- تحریک جدید کے دفتر چہارم کا آغاز
- معاونین خصوصی صفِ اوّل اور صفِ دوم کیلئے نئی شرح کا تقرر

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 اکتوبر 1985 کو مسجد فضل لندن میں تحریکِ جدید کے دفتر اوّل کے 52 ویں دفتر دوم کے 42 ویں اور دفتر سوم کے 21 ویں سال کا اعلان فرمایا۔

نیز حضور اقدس نے تحریک جدید کے دفتر چہارم کے آغاز کا بھی اعلان فرمایا ہے۔

تحریک جدید وہ تحریک ہے جسکا آغاز حضرت المصلح الموعود رضؓ نے فرمایا اور یہ تحریک آج تمام دنیا پر محیط ہو چکی ہے اور ہر احمدی اسکے شیریں ثمرات سے لطف اندوز ہو رہا ہے۔

میں جماعتہائے مغربی جرمنی کے تمام مرد وزن اور بچوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ گذشتہ سال سے بڑھکر وعدہ جات اپنے آقا کے حضور پیش کرکے جزائے دارین حاصل کریں۔

ایسے احباب جنکے وعدے معیار سے کم ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدہ جات کو معیاری بنائیں جوکہ بانی تحریک جدید حضرت مصلح موعود رضؓ کے نزدیک ماہوار آمد کا کم از کم 5/1 ہے۔

معاونین خصوصی صف اوّل کی نئی شرح 800 مارک اور صف دوم کیلئے 400 مارک مقرر کیگئی ہے صاحب استطاعت احباب سے معاونین خصوصی کی تحریک میں شامل ہونے کی درخواست ہے۔

حضور انور نے اس امر کی طرف خاص توجہ دلائی ہے کہ دفتر اوّل کے مجاہدین کا ایک خاص مقام ہے یہ گروہ زیادہ تر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رفقاء اور بعد میں آنے والے بزرگان پر مشتمل تھا انکا حق ہے کہ انکی قربانیوں کو انکی زندگی کے بعد بھی جاری رکھا جائے۔ اور ان مجاہدین کی اولادیں اپنے آباء کی ان قربانیوں کو از سر نو زندہ کریں اور تا قیامت زندہ رکھیں اس ضمن میں حضور نے تاکید فرمائی کہ آئندہ ایک دو سال میں مرحومین کے کھاتے زندہ ہو جانے چاہئیں۔

تحریک جدید کے وعدہ جات کے فارم جماعتوں میں بھجوا دئے گئے ہیں احباب جلد از جلد انکو پُر کرکے واپس ارسال فرمائیں۔

یاد رہے کہ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا کُل وعدہ تحریک جدید **ایک لاکھ پچاس ہزار** سے تجاوز کرنا چاہیے

خدا تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

والسلام عبداللہ واگس ہاؤزر امیر جماعت احمدیہ جرمنی